یہ تازہ نظم میری ہے

یہ میرا اپنا چہرہ ہے
جسے مٹی پہ بنتا اور سنورتا دیکھتی ہوں میں
یہ دونوں ہاتھ میرے ہیں
جو پتھر ڈھو رہے ہیں
رات کے واحد چراغ

اور
لمبے دن کی نا آسودگی کے ساتھ جینے کے لئے
جو دل دھڑکتا ہے وہ میرا ہے
محبت کے فسوں سے سرخ تر یہ خون میرا ہے
نمازِ شکر میں آیات پڑھتے ہونٹ میرے ہیں
یہ تازہ نظم میری ہے
یہ زندہ لفظ میرے ہیں!